ہندوستان آزادی کی نعمت صحیح معنوں میں سرور حاصل کر سکیں ۔

عراق اپنے صدر صدام حسین کی رہنمائی میں دادا گیری کے خبط میں مبتلا ہو گیا ہے۔ ہم اسے خبط ہی کہیں گے کہ اس نے اپنے چھوٹے سے پڑوسی ملک کویت پر جس کی کل فوجی طاقت ۱۹ ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور جو کسی بھی لحاظ سے عراقی فوجی طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتا ہے۔ اپنی ایک لاکھ فوج کے ذریعہ چڑھائی کر کے صرف آٹھ گھنٹے میں اس پر قابض ہو گیا ہے، یہ وہی عراق ہے جس نے... اسرائیل کے ہاتھوں اپنے ایٹمی ری ایکٹر، اپنی آنکھوں تباہ و برباد ہوتے دیکھا تھا اور اس کا جواب آج تک وہ نہیں دے سکا ہے۔ مگر کویت سے اس کی یہی شکایت تھی وہ طے شدہ کوٹہ سے زیادہ مقدار میں تیل نکال کر تیل کی قیمتیں کم کرنے کا باعث ہے، اور ایران عراق جنگ کے دوران میں جو قرضہ عراق کو کویت سے ملا تھا اسے کویت نے ایک دم معاف نہیں کیا۔ کویت کو اپنی فوجی طاقت کے بل بوتے پر ہڑپ کرنے پر تیار ہو گیا۔ یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ عرب آپس ہی کی لڑائی میں اپنے کو تباہ و برباد کرنے پر تل گئے ہیں۔ اسرائیل ان کے سامنے ہیکل کی طرح پر پھیلائے کھڑا ہے۔ اس کی ہر لحاظ سے فوجی برتری بھی ان کو ایک لڑی میں پروئے رکھنے پر آمادہ نہیں کر سکتی ہے۔ اصل دشمن کو بھول کر جب وہ آپس میں ہی الجھے رہیں گے تو کون اس بات کی گارنٹی دے سکتا ہے، کہ عرب آزاد رہیں گے اور ان پر کوئی بیرونی حملہ کامیاب نہیں ہو سکتا ہے، اس سے پہلے عراق نے ایران پر اسی طرح حملہ کیا تھا، مگر وہاں اسے یہ کامیابی تو نہیں مل سکی کہ عراق کو ایران پر برتری حاصل ہو جائے۔ مگر وہ اپنے ساتھ ایران کو بھی جانی و مالی لحاظ سے تباہ و برباد اور اسلام دشمن طاقتوں کو خوش کرنے میں ضرور کامیاب ہو گیا۔

کویت پر تازہ عراق کی یلغار میں اسے کویت کو ہڑپ کرنے کے ساتھ عربوں کے اتحاد کو تہس نہس کرنے اور امریکہ و اسرائیل کے منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا کریڈٹ نصیب ہو گیا ہے۔

اگر ہم عراق کی کویت پر فوجی کارروائی کا گہری نظر سے جائزہ لیں تو کتنا ایک ایسی بڑی خطرناک سازش کا جال بچھتا نظر آرہا ہے عراق کی اس کارروائی سے نہ صرف عربوں بلکہ عالم اسلام کے لئے کئی پیچیدہ مسائل پیدا ہوں گے۔ بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عربوں کے لئے مصیبت و مشکلات کا دور جاری ہو جائے گا، اسرائیل کی توسیع پسندی کو اب کوئی روک نہیں سکے گا، امریکی، برطانوی، فرانسیسی فوجیں عربوں کی حفاظت کے بہانے عرب ممالک خصوصاً سعودی عربیہ میں متعین ہوں گی۔ مقامات مقدسہ پر اغیار کا ایک طرح سے قبضہ ہو جائے گا، عربوں کے ہر مقصد، ہر کارروائی اور ہر راز سے انکی واقفیت رہے گی، فلسطین کے منصوبے کو اس سے جو زک پہنچے گی، وہ بیان سے باہر ہے، عراق کی فوجی کارروائی میں ہمیں اسرائیل اور اس کے دوست و حلیف ممالک امریکہ و برطانیہ کی سازش کی بو آرہی ہے، حالات انتہائی سنگین ہیں مستقبل انتہائی سیاہ دکھائی دے رہا ہے۔ عراق کا کویت پر حملہ بڑی گہری چال ہے، عربوں کے چاروں طرف سازشوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ خدا خیر کرے۔

اُردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی، یہیں پلی اور پروان چڑھی ملک آزادی کے بعد اُردو کی جو درگت بنی وہ افسوسناک ہے لیکن ہمارے خیال میں اس درگت کے لئے غیروں سے زیادہ خود اُردو والے ہی ذمہ دار ہیں، انہوں نے نہ صرف اُردو زبان کی خوبیوں، اچھائیوں اور اس کی خدمات آزادی کو نما